احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 15 ستمبر 2004ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29

ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

بدھ 15 ستمبر 2004ء 29 رجب 1425 ہجری - 15 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 208

حقیقی نماز

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ دوران نماز آپؐ کی گریہ وزاری کی وجہ سے آپ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے سے آتی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب البکاء فی الصلوۃ حدیث نمبر:769)

8

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سوئٹزرلینڈ و بیلجیئم

جلسہ سوئٹزرلینڈ سے خطابات۔ بیت الھدیٰ کا افتتاح۔ جلسہ بیلجیئم کے انتظامات کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

4 ستمبر بروز ہفتہ

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔ بارہ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور لجنہ اماء اللہ سے خطاب کیلئے جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔

تلاوت قرآن کریم سے لجنہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت میں سورۃ احزاب کی آیات 36`37 پڑھی گئیں۔ اس کے بعد ایک عزیزہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ بارہ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا جو آیات آپ کے سامنے تلاوت کی گئی ہیں۔ ان کو بنیاد بنا کر میں آج کا مضمون پیش کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں نصائح کی گئی ہیں کہ یہ باتیں اختیار کرو یا وہ باتیں جن کا ان آیات میں ذکر کیا گیا ہے ان پر جب مرد، عورت عمل کریں گے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کے لئے اجر عظیم ہے اور مغفرت کے سامان ہیں۔ گویا یہ وہ بنیادی باتیں ہیں جن کو دین قبول کرنے کے بعد ایک مومن کو اختیار کرنا چاہئے۔ ان باتوں کو قبول کئے بغیر اور ان پر عمل کرنے کے بغیر مومن تو نہیں بن سکتا۔

حضور انور نے فرمایا ایک مومن کو خدا تعالیٰ پر مکمل ایمان ہونا چاہئے۔ اس کی ہستی پر یقین ہونا چاہئے کہ وہ تمام طاقتوں کا مالک ہے۔ اس کی صفات پر یقین ہو۔ اس بات پر یقین ہو کہ اس کے احکامات پر نہ عمل کرنے والے تباہی کی طرف جا سکتے ہیں۔ خدا کے علاوہ سب چیزیں ہیچ ہیں۔ خدا کی ذات پر مکمل یقین ہونا چاہئے اور یہ خیال رہے کہ اگر خدا نہ چاہے تو مجھے دنیا کا بڑے سے بڑا بادشاہ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا اور اگر خدا مجھے فائدہ پہنچانا چاہے تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت اس میں روک پیدا نہیں کر سکتی۔

حضور انور نے فرمایا خدا نے عبادت کے جو طریق بتائے ہیں ان کے مطابق ہمیشہ خدا کے آگے جھکے رہنا چاہئے۔ اپنے دل کو خدا تعالیٰ کا تخت بنانا ہوگا اور شیطان کو باہر نکال پھینکنا ہوگا۔ روحانیت کی منازل طے کرنے کے لئے قدم بڑھانا ہے تو تقویٰ پر چلنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ ان کی ادائیگی اہتمام سے کرنی چاہئے۔ فرمایا اپنے بچوں کی نگرانی کریں کہ وہ نمازیں پڑھ رہے ہیں یا نہیں۔ اگر ماں باپ نمازیں پڑھ رہے ہیں تو ان کو دیکھ کر بچے خود بخود عادی ہو جائیں گے اور اس طرح بچے برائیوں سے بھی بچے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا۔ اگر بچوں کے ماں باپ عبادت کرنے والے ہوں گے نمازیں پڑھنے والے ہوں گے تو ان کے بچے بری عادتوں سے محفوظ رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ماں باپ ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ بعض شکایت کرتے ہیں کہ ان کے بچے بگڑ رہے ہیں۔ فرمایا اگر ماں باپ عبادت کی طرف توجہ کرتے۔ نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کرتے تو بچے بھی ان کو دیکھ کر نیکی کی طرف متوجہ ہوتے۔ فرمایا اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ عبادت کرنی چاہئے۔ نماز پڑھنی چاہئے۔ تو خدا کے اس حکم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں بچے کبھی نہ بگڑتے بلکہ ان لوگوں میں شامل ہوتے جو شعور کے ساتھ ساتھ ایمان میں ترقی کرنے والے ہوتے ہیں۔ فرمایا اپنے آپ کو سنبھالیں، اپنی نمازوں کی حفاظت کریں، اپنے بچوں کو سنبھالیں، خدا کے پسندیدہ لوگوں میں شامل ہوں۔ نمازوں کو سنوار کر ادا کریں اور نمازوں کی خوبصورتی کا حق ادا کریں۔

فرمایا اگر ماں باپ خود نمازی بن جائیں تو بچے آپ کی دعاؤں کی وجہ سے سدھر جائیں گے۔ اگر بچہ احمدیت پر قائم ہے تو انشاء اللہ ایک وقت میں وہ نیکیوں پر بھی آ جائے گا۔ فرمایا نیکیوں پر قائم رہنے کے لئے سب سے ضروری چیز خدا کی عبادت ہے مکمل اطاعت اور مکمل فرمانبرداری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے۔ فرمایا بعض عورتوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ اپنی بڑائی جتانے کیلئے اپنے آپ کو امیر ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی اہمیت بتانے کے لئے غلط بیانی سے کام لیتی ہیں اور جھوٹ بول دیتی ہیں تو پھر ان کے بچے بھی ان کے رنگ میں رنگین ہوتے ہیں۔ فرمایا جب بچے برائیوں میں پڑتے ہیں تو پھر ماں باپ کو دکھ ہوتا ہے اگر ماں باپ جائزہ لیں تو اس کی عادت ماں باپ نے ہی ڈالی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کی یہ بھی نشانی ہے کہ وہ صبر سے کام لیتا ہے فرمایا بعض گھروں میں ہر وقت لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ بعض عورتیں ناجائز مطالبات کرتی ہیں جن کو پورا کرنا خاوند کی طاقت میں نہیں ہوتا۔ اس صورت میں جھگڑا بڑھتا ہے اور یا تو خاوند بیوی پر ظلم کرتے ہیں یا پھر مطالبات پورے کرنے کے لئے قرض لینا شروع کر دیتے ہیں اور بعد میں قرض ادا نہیں کر سکتے اس طرح ایک شیطانی چکر چل جاتا ہے۔ جو بعض ناجائز مطالبات کرنے کی وجہ سے اور صبر کا دامن چھوڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(باقی صفحہ 2 پر)

طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری ر سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

(بقیہ صفحہ 1)

گھروں میں ان حالات کی وجہ سے بچے سکون باہر تلاش کرتے ہیں اور اولادیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ جب ماں باپ کو ہوش آتی ہے تو وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جتنی زیادہ عاجزی ہوگی اتنا زیادہ انسان ایمان میں ترقی کرتا ہے۔ فرمایا شادی بیاہ پر فضول خرچی سے بچیں اور اپنی استطاعت اور طاقت کے اندر رہ کر خرچ کریں۔ صرف جہیز پر انحصار نہیں کرنا بلکہ دعاؤں کے ساتھ لڑکی کو رخصت کرنا چاہئے۔ خدا کے فضل شامل ہوں گے تو بچیاں گھروں میں خوش رہیں گی۔ صرف مال، دولت، جہیز، مکان، فلیٹ کے ساتھ رخصت کرنے سے حقیقی سکون اور خوشی حاصل نہیں ہوسکتی۔ ہمیشہ خدا کا فضل مانگنا چاہئے عاجزی دکھانی چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے بچیوں کو رخصت کریں۔ فرمایا عاجزی دکھانے سے، غریب کے ساتھ گھلنے ملنے سے ہی اس کی تکلیف کا احساس ہوگا۔ اس سے ہمدردی ہوگی اوز اس کی ضرورت پوری کرو گے۔

فرمایا بہت سی ایسی خواتین ہیں جن کو خدا نے اچھی حالت میں کر دیا ہے اگر ان کو یہاں مدد کے لئے کوئی غریب نہیں ملتا تو جماعت میں ایسی مدات ہیں جہاں وہ غرباء کی مدد کے لئے رقوم دے سکتی ہیں۔ فرمایا خواتین کو زیورات پر زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے اپنے ایمان میں مضبوطی کیلئے اپنے چندوں کو بڑھائیں۔ خدا کی خاطر جائز ضروریات سے بھی رکنا ضروری ہے تاکہ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرسکیں۔

فرمایا ایمان میں ترقی کیلئے ضروری ہے کہ فروج کی حفاظت کرنے والیاں ہوں۔ آنکھ، کان اور منہ فروج میں داخل ہیں۔ اسی طرح دوسری اخلاقی برائیاں ہیں جن سے بچنا ہے۔ صرف اخلاقی برائیوں سے بچنے سے ایمان میں ترقی ہی نہیں ہوتی ایک ایمان میں ترقی کرنے والی کو کان کی حفاظت کرنی چاہئے۔ لغو باتوں کی مجالس میں نہ بیٹھیں۔ پھر آنکھ کی حفاظت ہے۔ فضول نظاروں سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔ T.V کے گندے پروگراموں سے اپنے آپ کو اور بچوں کو بچائیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر پردہ ہے جو خواتین پاکستان میں برقعے پہنا کرتی تھیں یہاں ان کو کیا روک ہے۔ جو خاوند کہتے ہیں کہ برقع معیوب ہے وہ اپنی اصلاح کریں ان کو خدا کا خوف کرنا چاہئے۔ آپ کو بھی خاوند کی اس بات پر Stand لینا چاہئے کہ پردہ خدا کا حکم ہے یہ ہم ہر حال میں کریں گی۔

پھر فرمایا آپ کو دعوت الی اللہ کیلئے اچھا نمونہ دکھانا ضروری ہے۔ آپ کے نمونہ کی وجہ سے دوسروں کو اعتراض کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ ایک مربی نے مجھے بتایا کہ ترکی کی زیر دعوت خواتین نے کہا کہ ہم کون سا دین قبول کریں۔ آپ کی خواتین تو پردہ نہیں کرتیں تو کیا ہم یہ دین قبول کریں۔ فرمایا اس طرح ایک تو آپ خدا کے حکم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوں گی پھر دوسروں کی ہدایت کی راہ میں روک بن رہی ہوں گی اور گنہگار ہو رہی ہوں گی۔

پس ایک احمدی عورت نے جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت اس لئے کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو معاشرے کی گندگی سے بچائے۔ تو اسے پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہوگا۔ ان راستوں سے بچیں جہاں شیطان کے حملوں کا خطرہ ہے فرمایا ذاکرات، عابدات بننے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ کو خدا کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اپنی نمازوں کو سنوارنے والی بنیں اپنی راتوں کو بھی عبادت سے سجائیں تاکہ اس زمانے کے امام کی بیعت کا مقصد حاصل کرنے والی ہوں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا اور ٹیلی فون رابطہ کے ذریعہ M.T.A پر Live نشر ہوا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے جہاں ایک بج کر پچپن منٹ پر حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور واپس بیت محمود زیورخ تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر 6:00 بجے حضور انور بیت محمود زیورخ سے جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ سوا چھ بجے حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات پونے نو بجے تک جاری رہیں۔ جماعت سوئٹزر لینڈ کی 68 فیملیز کے 320 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس کے علاوہ پچاس سنگل افراد نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان سنگل افراد میں سے بعض اٹلی (Italy) سے ملاقات کیلئے پہنچے تھے۔ اس طرح کل 370 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کے بعد 9:00 بجے حضور انور نے مغرب وعشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت محمود زیورخ تشریف لے آئے۔

5 ستمبر بروز اتوار

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔ آج جلسہ سالانہ سوئٹزر لینڈ کا آخری دن تھا۔ سوا چار بجے سہ پہر حضور انور بیت محمود زیورخ سے جلسگاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ساڑھے چار بجے جلسہ گاہ پہنچے جہاں حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ عزیزم عبدالوحید صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا اس کے بعد عزیزم رانا سکندر فاروق صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

نظم کے بعد ایک سوس (Swiss) مہمان مسٹر آڈریان کرکر Adrian Krucker (جن کا تعلق سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سے ہے) نے خطاب کیا۔ موصوف نے اپنے خطاب میں کہا۔

میرے لئے یہ بڑی عزت کی بات ہے کہ خرم کھوکھر صاحب اور محترم صداقت احمد صاحب نے مجھے جماعت احمدیہ کے جلسہ میں آنے کی دعوت دی۔ چونکہ میں خود احمدی نہیں ہوں اس لئے میرے لئے یہ دعوت اور بھی عزت کا مقام ہے۔ جس کے لئے میں شکرگزار ہوں۔

جماعت احمدیہ سے میرا تعلق بالکل نیا ہے۔ مجھے دعوت دی گئی میں نے اسے پڑھا اور جماعت کے متعلق مزید معلومات حاصل کیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ پوری دنیا میں انسانیت کی بھلائی اور امن کیلئے معروف عمل ہے۔ روحانی خزائن میں اس بات کے تذکرہ نے مجھے بہت متاثر کیا کہ آفات کی صورت میں انسان کی بھلائی مذہب، رنگ اور نسل سے بالا ہو کر کرنی چاہئے کہ انسان کے دل میں تمام انسانیت کے لئے محبت ہو۔ خواہ مسلم، ہندو، عیسائی یا کسی بھی مذہب کا ہو۔ مصیبت میں اس کی مدد کرنی ضروری ہے۔ میں بھی عیسائی ہونے کے ناطے ایسا ہی سوچتا ہوں اور اسی لئے جلسہ میں شمولیت اور خطاب کیلئے تیار ہوگیا۔ ہم ایک تاریکی اور غیر یقینی صورتحال کے دور سے گزر رہے ہیں جہاں ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ جیسی تحریکات سامنے آئیں۔ جو بے نفسی اور بغیر کسی چھپے ہوئے فائدہ کے تصور سے انسانیت کی خدمت کریں۔ جماعت احمدیہ کی انسانیت کیلئے ہمدردی اور شفاف عالمگیر محبت کے نظریہ سے میں بہت ہی متاثر ہوا ہوں۔ میرے خیال میں جماعت احمدیہ کو دیکھ کر میرا عظیم الشان امن کی تحریک کا تصور پورا ہوتا ہے۔ جب ہم جماعت احمدیہ کی اتنی بڑی تعداد یعنی دو سوملین لوگوں کو انسانیت کی بھلائی کے لئے معروف عمل دیکھتے ہیں تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ دین حق اپنی ذات میں اس دنیا کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ آج کا ابلاغ عامہ کا نظام دین حق کی ایک ایسی تصویر پیش کرتا ہے جس سے دوسرے مفادات منسلک ہیں۔ جماعت احمدیہ سے تعارف میرے لئے ایک خواہش بیدار کر گیا ہے کہ دوسرے لوگ بھی جماعت احمدیہ سے تعارف حاصل کریں۔ ان کی باتیں سنیں اور مطالعہ کریں تو انہیں پتہ چلے گا کہ دوسوملین نفوس پر مشتمل جماعت احمدیہ کیسے انسانیت کی بھلائی اور امن کے لئے سرگرم عمل ہے۔ میں ایک امریکی شہری کی حیثیت سے جو کہ یہاں مقیم ہے، خواہش کرتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس جماعت میں شامل ہوں۔ اور جو پہلے ہی احمدی ہیں ان کو عظیم الشان طاقت عطا ہو جس سے وہ اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے اپنی روشن خیالی اور جذبہ دوستی کو فروغ دیتے رہیں۔ آخر میں پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مہمان کی تقریر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب ٹیلی فون لائن کے ذریعہ ایم ٹی اے پر لائیو نشر کیا گیا۔ (حضور انور کے اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 13 ستمبر 2004ء میں شائع ہو چکا ہے)

اختتامی خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور جماعت احمدیہ سوئٹزر لینڈ کے جلسہ سالانہ کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ اور انہیں شرف زیارت عطا فرمایا۔

سوئٹزر لینڈ کے علاوہ درج ذیل ممالک سے احباب جماعت اس جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔ جرمنی، یو۔کے، امریکہ، ہالینڈ، آسٹریا، فرانس بیلجیئم، اٹلی، ناروے، پاکستان، اور سپین۔

پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی کارروائی کے اختتام کے بعد تینوں ذیلی تنظیموں سے میٹنگز تھیں۔

چھ بج کر دس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سوئٹزر لینڈ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو چھ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ حضور انور نے لجنہ کی سیکرٹریان سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور تفصیلی ہدایات سے نوازا اور مختلف شعبوں میں ان کی رہنمائی فرمائی۔

اس کے بعد چھ بج کر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو سات بج کر بیس منٹ تک جاری رہی۔ حضور انور نے باری باری تمام سیکرٹریان سے تعارف حاصل کیا اور ہر ایک سے اس کے شعبہ کے کام اور پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور قائد عمومی کو ہدایت فرمائی کہ ہر ماہ مجلس انصاراللہ کے کام کی رپورٹ باقاعدگی سے حضور انور کی خدمت میں بھجوائیں۔ حضور انور نے تمام قائدین کو ہدایت فرمائی کہ انصاراللہ کے کانسٹی ٹیوشن کا مطالعہ کریں۔ اور ہر قائد اپنے شعبہ کے بارہ میں لائحہ عمل اور ہدایات پڑھے اور پھر اس کے مطابق اپنے اپنے شعبہ کو آرگنائز کریں اور پروگرام بنائیں اور کام کریں۔

قائد تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی جو چھوٹی کتب ہیں وہ مقرر کریں اور باقاعدہ امتحان لیں۔ حضور انور نے فرمایا سال میں کم از کم دو امتحان تو ہو سکتے ہیں۔ فرمایا اب یہ کام باقاعدگی سے کریں۔

انصار کی آمد اور چندوں کا بھی حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ چندہ بڑھانے میں بہت گنجائش ہے۔ چندے مزید بڑھائے جاسکتے ہیں۔ فرمایا موصیان کی تعداد بھی بڑھائیں۔

قائد ایثار کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں جو Old People Homes ہیں جہاں بوڑھے لوگوں کو رکھا جاتا ہے وہاں ہمارے انصار جائیں۔ ان لوگوں سے ملیں۔ باتیں کریں ان کا حال دریافت کریں۔ پھول پھل وغیرہ لے کر جائیں۔ اس طرح

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ان سے ملنے اور باتیں کرنے سے آپ کو مقامی زبان بھی آئے گی۔ اور آپ کچھ نہ کچھ زبان سیکھ لیں گے۔

حضور انور نے مختلف قائدین کو ان کے شعبوں کے کام کے بارہ میں ہدایات دیں۔

آخر پر مجلس عاملہ انصاراللہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائی۔

مجلس انصاراللہ کی میٹنگ کے اختتام کے بعد نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے تمام مہتممین سے تعارف حاصل کرنے کے ساتھ ان کے کام اور پروگراموں اور آئندہ کی منصوبہ بندی کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہر ایک کو اس کے شعبہ کے کام کے تعلق میں ہدایات دیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تمام مجلس سے ہر ماہ رپورٹ منگوایا کریں پھر ان رپورٹوں کو یکجا کر کے ماہانہ رپورٹ حضور انور کی خدمت میں بھجوایا کریں اور یہ ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے آنی چاہئے۔ پھر اس رپورٹ پر حضور انور کی طرف سے جو جواب اور ہدایات موصول ہوں وہ اپنی مجالس کو بتائیں۔

دعوت الی اللہ اور نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام الاحمدیہ کے تحت جو بیعتیں ہوئی ہیں۔ ان کو سنبھالیں اور مستقل رابطہ رکھیں۔ حضور انور نے فرمایا جن جن جماعتوں میں یہ نومبائعین ہیں وہاں کے صدران اور سیکرٹریان تربیت برائے نومبائعین کو بھی ان کے ناموں اور ایڈریس سے مطلع کریں تاکہ وہ بھی ان سے رابطہ رکھ سکیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ جو خدام اور بچے بگڑے ہوتے ہیں ان کے ہم عمر خدام کی ٹیمیں بنائیں جو ان سے رابطہ رکھیں اور انہیں اپنے قریب لائیں اور ان کا جماعت سے تعلق قائم کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تجنید تیار کرتے ہوئے یہ ریکارڈ بھی ہونا چاہئے کہ کتنے خدام 15 سے 25 سال کی عمر تک کے ہیں۔ اور کتنے اس سے بڑی عمر کے ہیں۔ کتنے خدام سکول رکالج ریونیورسٹی جانے والے ہیں اور کتنے ہیں جو ملازمت کر رہے ہیں اور کتنے فارغ ہیں۔ کتنوں کا بیت الذکر اور مشن سے رابطہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ سارا جائزہ تیار ہونا چاہئے۔

خدام کے چندوں اور مالی قربانی اور یہاں کے معیار زندگی کے مطابق ان کی آمد کا بھی حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ چندہ بڑھانے میں گنجائش موجود ہے۔ اس طرف توجہ دیں۔ حضور انور نے شعبہ صحت جسمانی کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ مختلف سنٹرز میں Indoor Games کو رواج دیں۔ جو خدام شام کو فارغ ہوتے ہیں وہ ان کھیلوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

شعبہ اشاعت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس یہ جائزہ تیار ہونا چاہئے کہ کتنے خدام کو اردو پڑھنی آتی ہے اس کا جائزہ لیں اور خدام الاحمدیہ کا رسالہ ''رسالہ خالد'' ان کو لگوا دیں۔

شعبہ خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو نئے لڑکے آ رہے ہیں ان کو یہاں کی زبان آنی چاہئے۔ جو فارغ ہیں ان کو ہسپتالوں اور Old People Homes میں بھجوائیں۔ وہ وہاں مریضوں اور بوڑھے لوگوں سے ملیں جاتے ہوئے پھول، پھل وغیرہ ساتھ لے کر جائیں۔ ان کا حال دریافت فرمائیں۔ ان سے گفتگو کریں۔ باتیں کریں اس طرح خدمت خلق کے کام کے ساتھ ساتھ ان کو زبان بھی آ جائے گی اور وہ کچھ نہ کچھ سیکھ لیں گے۔

آخر پر حضور انور نے خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ آپ یہاں جماعت کے بڑے سنٹر کے لئے جگہ تلاش کریں۔ ایسی کھلی جگہ ہو جہاں Camping کی اجازت مل جائے۔ پانی، بجلی اور سیوریج وغیرہ کی سہولت بھی موجود ہو۔ فرمایا اب اپنا بڑا سنٹر بنائیں۔ شام آٹھ بجے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو پونے نو بجے تک جاری رہیں۔ جماعت سوئٹزرلینڈ، اٹلی، پاکستان اور بعض دوسرے ممالک سے آنے والی فیملیز کے 39 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد پونے نو بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں مغرب و عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت زیورخ تشریف لے آئے۔

6 ستمبر بروز سوموار

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔

ساڑھے نو بجے بیت محمود زیورخ میں نیشنل مجلس عاملہ سوئٹزرلینڈ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور نے تمام سیکرٹریان سے ان کے شعبوں کی کارگزاری اور آئندہ کے پروگراموں کے بارہ میں جائزہ لیا اور فرداً فرداً ہر سیکرٹری کو ہدایات سے نوازا اور ان کی راہنمائی فرمائی۔

حضور انور نے جماعت کے مالی بجٹ، اور فی کس مالی قربانی کے معیار اور ملک کے لحاظ سے فی کس آمدنی کے معیار کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کے چندوں میں مزید اضافہ کی گنجائش موجود ہے اس کے لئے کوشش کریں اور مزید آگے بڑھیں۔

سیکرٹری صاحب امور خارجہ کو بھی حضور انور نے مختلف امور اور مختلف لوگوں سے رابطوں کے تعلق میں ہدایات دیں اور بتایا کہ آپ ان ان لائنوں پر اپنے کام کو آگے بڑھائیں۔

حضور انور نے تحریک جدید اور وقف جدید کے چندوں کا بھی جائزہ لیا اور فرمایا ان چندوں میں بھی اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔ سیکرٹریان کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال کو ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس یہ سارا جائزہ تیار ہونا چاہئے کہ کتنے ایسے افراد ہیں جو سوشل پر رہ رہے ہیں۔ کتنے کمانے والے ہیں اور بزنس کرنے والے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو کوئی کام نہیں کرتے۔ کتنے چندہ ادا کر رہے ہیں اور کتنے نادہند ہیں۔ جو نادہندہ ہیں یا شرح سے کم دیتے ہیں کیا انہوں نے چھوٹ لی ہے۔ طالب علم کتنے ہیں فرمایا اس طرح تمام ریکارڈ مکمل ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جو چندہ نہیں دے سکتا، شرح کے مطابق نہیں دے سکتا باقاعدہ اجازت لے۔ فرمایا اپنی آمدنی بتانے میں جھوٹ سے کام نہیں لینا۔ سچ بولنا چاہئے۔

موصیان کی تعداد کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ سب سے پہلے اپنی مجلس عاملہ کو وصیت کے نظام میں شامل کریں۔ اس طرح دوسری جماعتوں کے عہدیدار بھی وصیت کے نظام میں شامل ہوں۔

شعبہ سمعی بصری کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئے پروگرام تیار کر کے بھجوائیں فرمایا آپ لوگ تو بڑی اچھی ڈاکومنٹری بنا کر بھجوا سکتے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ بڑا وسیع ملک ہے۔ باہر نکلیں اور مختلف مناظر اور جگہوں کی ڈاکومنٹری تیار کر کے بھجوائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ صنعت و تجارت کا کام ہے کہ اس کے پاس Data ہو کہ کون سے ایسے فیلڈ ہیں اور کون سی ایسی تجارتیں ہیں۔ ٹریڈ ہیں جہاں ہمارے باہر سے نئے آنے والے احباب کم رقم کے ذریعہ اپنا کام شروع کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ بھی جائزہ موجود ہونا چاہئے کہ کن کن شہروں میں کون کون سے کام ایسے ہیں جن کے بارہ میں نئے آنے والوں کی رہنمائی کی جا سکتی ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ اور تربیت کے تعلق میں بھی حضور انور نے تفصیل سے متعلقہ سیکرٹریان کو ہدایات دیں اور نومبائعین سے مسلسل رابطہ رکھنے اور ان کی تربیت کرنے کی تاکید فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو کا اس پہلو سے بھی جائزہ لینا ضروری ہے کہ وہ باقاعدہ پانچوں وقت کے نمازی ہیں۔ باقاعدہ تلاوت کرنے والے ہیں۔ نماز قرآن کریم کی تلاوت تو بنیادی چیزیں ہیں۔ اس کی طرف پوری توجہ ہونی چاہئے۔ ان کو قرآن کریم کا مکمل ترجمہ بھی آپ نے پڑھانا ہے اس کے لئے بھی عرصہ معین ہونا چاہئے کہ اتنے عرصہ میں ترجمہ مکمل کروانا ہے۔

پھر حضور انور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات اور شعبہ ضیافت کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایم ٹی اے گھروں میں لگوائیں۔ جن کے گھروں میں ایم ٹی اے نہیں ہے ان کو تحریک کریں کہ ایم ٹی اے لگوائیں شعبہ جائیداد کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سٹاک رجسٹر پر اپنا تمام ریکارڈ مکمل کریں۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کو نئے سنٹر کیلئے جگہ کی خرید کی ہدایت فرمائی۔ فرمایا بے شک شہر سے دس پندرہ کلومیٹر باہر نکل جائیں۔ لیکن کھلی جگہ لیں اور وہاں تمام سہولیات موجود ہونی چاہئیں۔

دس بج کر تیس منٹ تک یہ میٹنگ جاری رہی اس کے بعد حضور انور پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق زیورخ سے باہر کے علاقوں کی سیر کیلئے روانہ ہوئے۔ جماعت سوئٹزرلینڈ نے سیر کا یہ پروگرام ترتیب دیتے ہوئے خوبصورت اور دلکش مناظر والے علاقوں کو مدنظر رکھا تھا۔ پونے گیارہ بجے بیت محمود زیورخ سے روانگی ہوئی اور خوبصورت جھیلوں اور سرسبز و شاداب پہاڑیوں کے درمیان سفر کرتے ہوئے قریباً پونے بارہ بجے ''بار'' کے علاقہ میں ''لائم سٹون'' جگہ پر پہنچے۔ جہاں پہاڑوں کے اندر دلچسپ غاریں ہیں ان کو کرسٹل غاریں بھی کہا جاتا ہے۔ یہ غاریں پہاڑوں کے اندر مختلف منازل کی شکل میں ہیں۔ غاروں کے اندر بجلی کے ذریعہ روشنی مہیا کی گئی ہے۔ ان غاروں میں صدیوں سے پانی گرنے کی وجہ سے پتھر کرسٹل کی طرح بن چکے ہیں۔ بہت ہی خوبصورت مناظر ہیں۔ ان غاروں کے اندر چھوٹی چھوٹی جھیلیں بھی ہیں۔ ان غاروں کی اونچائی ر چوڑائی اتنی ہے کہ انسان چل کر اندر گھوم پھر سکتا ہے۔ تاہم بعض جگہ پر جھک کر گزرنا پڑتا ہے۔ غاروں کے اندر پتھروں کے بہت خوبصورت ستون ایسے نظر آتے ہیں جیسے رسے کو بل دیئے ہوئے ہیں۔ غاروں کی چھتوں کے پتھروں سے ڈھلے ہوئے کرسٹل کی طرح اشیاء اس طرح لٹک رہی ہیں جس طرح فانوس لٹکائے جاتے ہیں یوں معلوم ہوتا ہے کہ بڑی مینا کاری اور محنت سے یہ چیزیں تیار کی گئی ہیں۔ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ پہاڑوں کی تہوں میں بھی ایک نئی دنیا ہے۔ غاروں کے اندر مختلف ہال نما کھلی جگہیں بھی آتی ہیں جہاں نیچے پانی جمع رہتا ہے اور جھیل کی شکل بن گئی ہے۔ ایک ایسی ہی جگہ پر ایک درخت جو کہیں پہاڑ کے اوپر تھا اس کی جڑ نہ جانے کتنے پتھروں میں سے گزرتی ہوئی نیچے پانی تک پہنچی ہوئی تھی اور وہاں سے پانی حاصل کر رہی تھی۔

ان غاروں کے اندر پتھروں کی مختلف ساخت نے غار کے ہر حصہ کو انفرادی حیثیت دے رکھی ہے۔ ہزاروں سال کے عمل سے پیدا ہونے والی یہ غاریں انیسویں صدی کے آخر میں دریافت ہوئیں۔ 1992ء کے سفر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی ان غاروں کو دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔

ان غاروں کو دیکھنے کے بعد جماعت سوئٹزرلینڈ نے پہاڑوں کے نیچے بہنے والے دریا کے کنارے پر ریفرشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

قریباً ایک بجے یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور جھیلوں کے کنارے پر سفر جاری رہا۔ راستہ میں جگہ جگہ قابل دید اور دلکش مناظر تھے۔ ایک گھنٹے کے سفر کے بعد دو بجے کے لگ بھگ ''زدگر برگ'' ایک پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے جہاں ''مونٹانا'' کے نام سے ایک سکول

ہے جہاں دنیا کے مختلف ممالک کے بچے آ کر پڑھتے ہیں یہ بڑا خوبصورت پر فضا مقام ہے نیچے گہرائی میں ایک وسیع و عریض جھیل ہے جھیل کے درے سرسبز و شاداب بلند پہاڑ ہیں۔ اس سکول کے اردگرد کا سارا علاقہ سرسبز و شاداب ہے۔

اس سکول کی انتظامیہ کو جب معلوم ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ عالمگیر اس علاقہ میں تشریف لا رہے ہیں تو انہوں نے ہرطرح سے تعاون کو اپنے لئے سعادت سمجھا۔ چنانچہ جب حضور انور سکول پہنچے تو سکول کے ڈائریکٹر نے خود حضور انور کا استقبال کیا۔ سکول کے ایک ہال میں نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سوا دو بجے حضور انور نے یہاں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنے اہل خانہ کے ساتھ سکول کے ایک ہال کی بالکونی میں تشریف لے گئے۔ جہاں سے جھیل کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ سکول سے کچھ فاصلہ پر جماعت نے ایک جگہ کا انتخاب کر کے ایک پکنک اور بار بی کیو کا اہتمام کیا ہوا تھا تین بجے کے قریب حضور انور اس جگہ پر تشریف لائے اور کھانا تناول فرمایا۔ اس تفریحی پروگرام میں قافلہ کے ممبران کے علاوہ نیشنل مجلس عاملہ سوئٹزرلینڈ کے ممبران اور بعض مہمان بھی شامل ہوئے۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور انور نے اس علاقہ کی سیر کی اور یہاں سے روانگی سے قبل شعبہ ضیافت نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

سوا چار بجے حضور انور واپس سکول تشریف لائے جہاں سکول کے ڈائریکٹر سربراہ نے حضور انور کی خدمت میں سکول کا تعارف پیش کیا۔ حضور انور نے ڈائریکٹر سے سکول کے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھے۔ سکول کے ڈائریکٹر نے سکول کے تعارف پر مشتمل کتب حضور انور کی خدمت میں پیش کیں۔

اس سکول میں انگریزی اور جرمن زبان میں تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ ملک کا مہنگا ترین سکول ہے سکول کے ساتھ طلباء و طالبات کے علیحدہ علیحدہ ہوسٹل بھی موجود ہیں۔ سکول کی انتظامیہ کی درخواست پر مکرم مشتاق احمد باجوہ صاحب مرحوم سابق مربی سوئٹزرلینڈ اس سکول میں دین حق کی تعلیم پر لیکچر دیتے رہے اس طرح دنیا بھر سے آنے والے طلباء نے آپ سے دین کی تعلیم حاصل کی۔

چار بج کر چالیس منٹ پر یہاں سے آگے روانگی ہوئی۔ ایک دفعہ پھر خوبصورت جھیلوں اور سرسبز و شاداب پہاڑوں کے درمیان سفر شروع ہوا۔ دوران سفر خوبصورت مناظر دیکھنے کے لئے قافلہ کی گاڑیاں رکتی رہیں۔ قریباً آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد "Weggis" نامی گاؤں کے ایک فارم پر رکے اس فارم میں لوگ Camping کیلئے آتے ہیں۔ یہ بھی بہت خوبصورت علاقہ ہے۔ فارم کے ایک طرف جھیل ہے اور باقی اطراف پہاڑوں کا سلسلہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارم کے مختلف حصے دیکھے یہاں مشینوں کے ذریعہ گائیوں کے تھنوں سے دودھ نکالا جاتا ہے۔ حضور انور نے فارم پر کام کرنے والے ایک شخص سے مختلف سوالات پوچھے۔

فارم کی مالکہ نے ایک پہاڑی ٹیلہ پر جہاں سے جھیل کا نظارہ بھی کیا جا سکتا تھا حضور انور کے بیٹھنے کا انتظام کیا۔ حضور انور اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں تشریف لے گئے اور چائے نوش فرمائی اور کچھ دیر وہاں تشریف فرما رہے۔ اس کے بعد حضور انور نے اس علاقہ کی سیر فرمائی۔

چھ بجے کے قریب یہاں سے زیورخ کے لئے واپسی ہوئی۔ واپسی سے قبل حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس زمیندار خاندان کے بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔

ساڑھے آٹھ بجے بیت محمود زیورخ پہنچے جہاں حضور انور نے مغرب و عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

7 ستمبر بروز منگل

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق زیورخ (سوئٹزرلینڈ) سے بیلجیئم کے لئے براستہ فرینکفرٹ (جرمنی) روانگی تھی۔ جرمنی ایک رات قیام کر کے اگلے روز 8 ستمبر کو برسلز (بیلجیئم) جانا تھا۔

صبح 10 بجے حضور انور سفر پر روانہ ہونے کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ سفر پر روانگی سے قبل حضور انور نے مشن ہاؤس کے احاطہ میں ایک پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد ڈیوٹی دینے والے خدام نے حضور انور کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد و زن مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور نے سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانگی ہوئی۔

دوران سفر راستہ میں رک کر "رائن فال" (Rhein Fall) دیکھنے کا پروگرام تھا۔ قریباً 40 منٹ کے سفر کے بعد قافلہ یہاں پہنچا۔

سوئٹزرلینڈ میں واقع رائن آبشار یورپ کی سب سے بڑی آبشار ہے جو شاف ہاؤزن کے مقام پر واقع ہے۔ الپس پہاڑی سلسلے سے آنے والا پانی دریائے رائن کے ذریعہ سے جمع ہونے کے بعد اس آبشار کی شکل میں گرتا ہے اور پھر دریائے رائن کی شکل میں مزید آگے سفر کرتا ہے۔ الپس پہاڑی سلسلے سے آنے والا پانی پہلے ایک جھیل میں جمع ہوتا ہے۔ جو یورپ میں میٹھے پانی کی سب سے بڑی جھیل ہے پھر اس جھیل سے دریائے رائن کی صورت میں سفر کرتا ہے اور "شاف ہاؤزن" کے مقام پر آبشار کی صورت میں گرتا ہے۔

اس جھیل کا نام "بودن سے" ہے جسے تین ملک جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا گھیرے ہوئے ہیں۔ جبکہ اس جھیل سے نکلنے والا دریائے رائن جرمنی اور فرانس کے مابین بارڈر بناتے ہوئے اور پھر ہالینڈ سے گزرتے ہوئے نارتھ سی (North Sea) میں جا گرتا ہے۔

رائن آبشار کی چوڑائی 150 میٹر اور اونچائی 23 میٹر ہے اور فی سیکنڈ 700 مکعب میٹر پانی اس سے گرتا ہے۔ پانچ لاکھ سال پہلے یورپ میں برف کا دور آنے کی وجہ سے یہ ساری جگہ برف میں دب گئی تھی پھر جب دو لاکھ سال پہلے برف پگھلنے کا دور شروع ہوا تو یہ آبشار بہنے لگی۔ لیکن ایک بار پھر یہ ملبے تلے دب جانے سے ختم ہو گئی۔ ایک لاکھ بیس ہزار سال پہلے اس آبشار نے دوبارہ بہنا شروع کر دیا اور اپنے کئی رخ بدلے۔ موجودہ شکل میں یہ آبشار تقریباً پندرہ ہزار سال سے بہہ رہی ہے۔

اس آبشار کا مختلف سمتوں سے انتہائی قریب سے نظارہ کرنے کے لئے ایک پہاڑی پر واقع قلعہ سے گزر کر نیچے جانا پڑتا ہے۔ جہاں نیچے مختلف جگہیں کھڑے ہونے کے لئے بنائی گئی ہیں جہاں ٹورسٹ کھڑے ہو کر آبشار کا نظارہ کرتے ہیں۔ پتھروں کو کاٹ کاٹ کر سیڑھیاں بنائی گئی ہیں جو نظارہ کرنے والے کو مختلف سمتوں میں لے جاتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان مختلف جگہوں پر تشریف لے جا کر آبشار کا نظارہ کیا اور تصاویر بھی کھینچیں۔ ہر جگہ سے اس آبشار کا ایک نیا حسن نظر آتا ہے۔ اور دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔

جماعت سوئٹزرلینڈ نے دریائے رائن کی سیر کے لئے ایک کشتی ریزرو کروائی ہوئی تھی۔ اس آبشار کے نظارہ کے بعد حضور انور مع اہل خانہ اور اپنے خدام کے ساتھ اس کشتی میں تشریف لے گئے۔ یہ کشتی آبشار کے بہت قریب لے جاتی ہے اور پانی کی پھوار سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کشتی کی سیر کا پروگرام جاری رہا۔

اس سیر کے بعد اسی قلعہ میں واپسی ہوئی جہاں سے گزر کر آبشار کا نظارہ کیا گیا تھا۔ اس قلعہ کا نام "لاؤفن قلعہ" ہے۔ تاریخ میں 858ء میں اس قلعہ کا ذکر ملتا ہے۔ یہ لاؤفن خاندان کی ملکیت تھا۔ اور اس خاندان کے نام پر ہی اس قلعہ کا نام ہے۔ 1544ء سے یہ قلعہ زیورخ کی حکمرانی میں ہے۔

اس قلعہ میں واقع ایک ریسٹورنٹ میں جماعت نے ریفرشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ قریباً نصف گھنٹہ یہاں قیام رہا۔

یہاں سے پونے دو بجے دوپہر اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی اور 15 منٹ کے سفر کے بعد Die Tingen کے مقام پر سوئٹزرلینڈ اور جرمنی کا بارڈر کراس کیا۔ بارڈر پر مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج جرمنی، مکرم زبیر خلیل خان صاحب نائب امیر جرمنی اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب جنرل سیکرٹری اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے کچھ دیر اس وفد سے گفتگو فرمائی۔ سوئٹزرلینڈ سے مکرم طارق ولید صاحب امیر جماعت سوئٹزرلینڈ، مکرم صداقت احمد صاحب مربی انچارج اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ، دیگر خدام کے ساتھ حضور انور کو بارڈر تک الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔ ان سب احباب نے بھی حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور واپس جانے کی اجازت چاہی۔ اس کے بعد قافلہ آگے فرینکفرٹ کے سفر کے لئے روانہ ہوا۔

پروگرام کے مطابق راستہ میں سٹٹ گارٹ کے مقام پر رک کر دوپہر کے کھانے کا پروگرام تھا۔ بارڈر سے 150 کلومیٹر کے سفر کے بعد بولنگن Ausrahrt کے مقام پر ایک جنگل میں واقع AWO کے ایک ریسٹ ہاؤس میں دوپہر کے کھانے اور آرام کا انتظام کیا گیا تھا۔ پونے چار بجے قافلہ اس جگہ پہنچا۔ جب حضور انور گاڑی سے اترے تو مکرم افتخار احمد صاحب ریجنل امیر ورٹم برگ نے مقامی عہدیداران اور خدام کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ریجنل امیر صاحب سے دریافت کیا کہ اس علاقہ میں ابھی تک بیت الذکر تعمیر کیوں نہیں ہوئی۔ ریجنل امیر صاحب نے بتایا کہ جگہ دیکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

پونے پانچ بجے حضور انور نے یہاں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ یہاں سے اگلے سفر کے لئے پانچ بجکر بیس منٹ پر روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے یہاں انتظام کرنے والے اور ڈیوٹی انجام دینے والے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ قریباً اڑھائی گھنٹہ کے سفر کے بعد شام پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر "بیت الھدیٰ" کے افتتاح کے لئے Usingen شہر پہنچے۔ اس شہر میں یہ بہت خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بیت الذکر بلندی پر ہے اس لئے سڑک پر سے دور سے ہی اس کا مینارہ اور گنبد نظر آتے ہیں بلکہ ساری بیت الذکر نظر آتی ہے۔ جہاں بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے۔ یہ انڈسٹریل ایریا ہے۔ "بیت السبوح" فرینکفرٹ سے اس جگہ کا فاصلہ 25 کلومیٹر ہے۔ پلاٹ کا رقبہ 1440 مربع میٹر ہے۔ 19 نومبر 2001ء کو یہ پلاٹ خریدا گیا۔ فروری 2004ء میں اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور صرف ساڑھے چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں اس بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ اس بیت میں 180 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مینارہ کی اونچائی 14 میٹر ہے۔ یہاں 25 گاڑیوں کے لئے پارکنگ بھی موجود ہے۔ بیت الذکر کے ساتھ مقامی جماعت کا دفتر بھی بنایا گیا ہے۔

جب حضور انور کی گاڑی بیت الذکر کے بیرونی

احاطہ میں پارکنگ ایریا میں داخل ہوئی تو جرمنی کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے ہزار سے زائد افراد نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ امیر صاحب جرمنی نے حضور انور کا استقبال کیا۔ احباب جماعت نے دل کھول کر نعرے لگائے۔ خواتین بھی بڑی تعداد میں جمع تھیں۔ بچیاں کورس کی شکل میں استقبالیہ نغمے پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور نے آٹھ بجکر پچاس منٹ پر بیت الذکر کی بیرونی دیوار پر لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ جماعت نے ریفرشمنٹ کا انتظام بھی کیا ہوا تھا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور نے بیت الذکر کے احاطہ میں پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا۔ بیت الذکر کے اردگرد کا سارا علاقہ بہت خوبصورت ہے اور سرسبز و شاداب ہے۔ حضور انور نے اس جگہ کو بہت پسند فرمایا۔ معائنہ کے بعد حضور انور نے اس موقع پر موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور تمام بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے اس کے بعد حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے تمام بچیوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائے۔

9 بجے حضور انور نے مغرب وعشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ اس کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد امیر صاحب جرمنی نے اس بیت کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور نے ہمیں سال میں پانچ بیوت الذکر کی تعمیر کا جو پلان دیا تھا۔ الحمدللہ کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم نے سال میں پانچ بیوت الذکر تعمیر کر دی ہیں۔ اس بیت الذکر کی تعمیر میں ساڑھے چھ ماہ لگے ہیں۔ یہاں احباب جماعت نے دن رات کام کیا ہے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ تین ہفتہ قبل جب میں یہاں آیا تو نہ گنبد تھا اور نہ مینارہ اور بہت سارا کام ہونے والا تھا۔ ایک کام کرنے والے دوست نے مجھے بتایا کہ ان کی اہلیہ انہیں کہہ رہی تھیں کہ جب تک بیت الذکر کی تعمیر کا کام مکمل نہ ہو آپ گھر نہ آئیں تو اس طرح جماعت کی دن رات کی محنت سے یہ بیت الذکر مکمل ہوئی ہے۔

امیر صاحب جرمنی کے تعارفی خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر کی تعمیر میں غیر معمولی طور پر وقار عمل کے ذریعہ حصہ لینے والوں کو اسناد خوشنودی عطا فرمائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے احباب سے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا:۔

الحمدللہ کہ جرمنی جماعت کو اس سال میں نے پانچ بیوت الذکر بنانے کا جو ٹارگٹ دیا تھا اس کو انہوں نے پورا کیا اور یہ بیت الذکر اس ٹارگٹ کی تکمیل کے سلسلہ میں اس سال کی آخری بیت الذکر ہے۔

حضور نے فرمایا بیوت الذکر جس مقصد کے لئے بنائی جاتی ہیں وہ ہر ایک کو پتہ ہے ہر احمدی کو اس کا علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی جو غرض بتائی ہے وہ یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ تو وہ احمدی جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کو امام الزماں مانا اور یہ عہد کیا کہ ہم بیعت میں آکر اپنی اصلاح کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیں گے اور پہلے سے بڑھ کر عبادالرحمٰن بننے کی کوشش کریں گے تو کسی احمدی کے بارہ میں یہ تصور ہی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ نمازیں ادا کرنے والا نہ ہو۔ لیکن بیوت الذکر کی آبادی کی طرف توجہ کم ہوتی ہے۔ اس طرف پوری کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک احمدی کا طرہ امتیاز یہی ہے اور یہی ہونا چاہئے کہ وہ باجماعت نمازی ہو اور اگر یہ نہیں تو پھر جو عہد آپ نے کیا ہے اس عہد کو آپ پورا کرنے والے نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ اس علاقے میں بیت الذکر کے اردگرد 17،16 ایسے گھر ہیں جو بڑی آسانی سے نمازوں کے لئے آ سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امیر صاحب نے یہاں ذکر کیا ہے کہ صدر صاحب جماعت نے کہا ہے کہ فجر کی نماز کے لئے بیت الذکر کھلے گی۔ انہوں نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ فجر اور عشا کی نمازوں پر تو بڑا زور دیا گیا ہے۔ بڑی تلقین کی گئی ہے۔

آنحضرت ﷺ جو مجسم رحمت تھے، انسان تو خیر علیحدہ رہا، کسی دوسری مخلوق کی بھی تکلیف برداشت نہیں کر سکتے تھے لیکن آپ نے فرمایا کہ جو لوگ گھروں میں سوئے رہتے ہیں۔ نماز کے وقت اٹھ کر نہیں آتے میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی جگہ کسی کو کھڑا کروں اور لکڑیوں کا گٹھا لے کر جاؤں اور ان گھروں کو آگ لگا دوں۔ تو اس لحاظ سے احمدیوں کو سوچنا چاہئے۔ فکر کرنی چاہئے۔ غور کرنا چاہئے کہ آیا ہم جو اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں وہ کر بھی رہے ہیں یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا تو میری آپ سے یہی گزارش ہے کہ یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔ یہ کوئی وعدہ نہیں ہے کہ ہم فجر کی نماز کے لئے بیت الذکر کھولیں گے۔ یہ تو فرض ہے اس کو نہ پورا کر کے گنہگار ہو رہے ہوں گے۔ اس لئے فجر سے عشا تک ہر نماز کے لئے بیت الذکر کھلی ہونی چاہئے اور فجر اور عشا کی حاضری بھی اچھی ہونی چاہئے اور باقی نمازوں پر بھی جو لوگ گھروں میں موجود ہوں ان کو چاہئے کہ بیت الذکر کو آکر آباد کریں۔ نہیں تو ایک لکڑی، پتھر، اینٹ اور لوہے کا سٹرکچر کھڑا کر دینے سے تو کامیابیاں حاصل نہیں ہو جایا کرتیں۔ اس لئے اس پر خاص توجہ دیں اور یہ جو ایک نشان بنایا ہے اور عمارت کھڑی کی ہے آپ نے کہ ہم وہ لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں اور ان احکامات پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنے والے ہیں۔ ہم اس بیت الذکر کو آباد بھی کریں گے۔ اس کو ہمیشہ اللہ کی عبادت سے ہر وقت بھرے رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکانے والے ہوں گے اور یہ بیت الذکر اس علاقہ میں امن کا نشان بھی ہوگی۔ سلامتی کا نشان بھی ہوگی اور اس علاقے میں انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کی (دعوت) کا باعث بھی بنے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ امیر صاحب جرمنی نے فرمایا ہے کہ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بیعت ہر بیت الذکر کے ساتھ پیش کریں گے اور خدا کرے کہ سو بیعتیں ہو جائیں جب سو بیوت الذکر بنیں تو یہ اتنا Under Estimate نہ کریں امیر صاحب اپنے آپ کو بھی اور نہ جرمنی جماعت کو۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں تو کہتا ہوں ہر بیت الذکر جو بنے اس کے ساتھ ہزاروں بیعتیں آپ پیش کرنے والے ہوں تو اگر اس سوچ کے ساتھ بڑے ٹارگٹ آپ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ پر امید رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے جو مانگنا ہے تو بڑھ کر مانگیں۔ اتنی چھوٹی چھوٹی حدیں کیوں مقرر کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے انہوں نے کہا ہے کہ اس خلافت کے دور میں سو بیوت الذکر کا وہ وعدہ جو خلافت رابعہ کے دور میں کیا تھا اس کو پورا کرنے والے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا میں یہ کہتا ہوں کہ آپ یہ عہد کریں کہ سو بیوت الذکر کیا وہ تو ہم چند سالوں میں بنا لیں گے۔ اگر خدا تعالیٰ توفیق دے۔ خلافت خامسہ کے اس دور میں تو ہم جرمنی کے ہر شہر میں بیت الذکر بنائیں گے۔ تو یہ عہد آپ کریں تو اللہ تعالیٰ انشاء اللہ آپ کی مدد بھی کرے گا اور اللہ تو کہتا ہے کوشش کرو اور مجھ سے مانگو اور میں دوں گا۔

امید ہے آپ انشاء اللہ اپنے حوصلے بھی بڑھائیں گے۔ اپنے ٹیلنٹ بھی بڑھائیں گے اور اپنی کوشش بھی بڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے۔

جزاك الله

اس خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 'بیت السبوح' فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوئے اور رات سوا دس بجے 'بیت السبوح' پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج رات کا قیام 'بیت السبوح' میں تھا۔

8 ستمبر بروز بدھ

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے ''بیت السبوح'' فرینکفرٹ جرمنی میں نماز فجر پڑھائی۔ دس بجے حضور انور نے مکرم عبداللہ باجوہ صاحب مرحوم نائب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم نے 7 ستمبر 2004ء کو وفات پائی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور بعض دفتری امور سرانجام دیئے۔ ساڑھے دس بجے حضور انور برسلز (بیلجیئم) روانگی کے لئے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔ سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور ہر طرف سے السلام علیکم حضور کی آوازیں آ رہی تھیں۔ بچیاں کورس کی شکل میں نظم ع

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے ہاتھ ہلا کر سب کے نعروں اور سلام کا جواب دیا۔

اس کے بعد حضور انور مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج جرمنی، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی جرمنی کے گھروں میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے مہمانوں کے لئے مخصوص گیسٹ ہاؤس کا بھی معائنہ فرمایا۔

دس بجکر 35 منٹ پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ فرینکفرٹ 'جرمنی' سے برسلز (بیلجیئم) کے لئے روانہ ہوا۔ فرینکفرٹ سے برسلز کا فاصلہ قریباً 380 کلومیٹر ہے۔ راستہ میں دو گھنٹہ کے سفر کے بعد 20 منٹ کے لئے ایک پارکنگ ایریا میں رکے پھر وہاں سے روانہ ہو کر دوپہر ڈیڑھ بجے مشن ہاؤس ''بیت السلام'' برسلز پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جونہی حضور انور گاڑی سے اترے امیر صاحب بیلجیئم مکرم حامد محمود شاد صاحب اور مربی سلسلہ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ دو بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ احباب جماعت نے نعرے بلند کئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کے نعروں اور سلام کا جواب دیا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فرینکفرٹ سے مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج صاحب جرمنی، مکرم زبیر خلیل خان صاحب نائب امیر جرمنی اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور خدام کی ایک سیکیورٹی کی ٹیم حضور انور کو بیلجیئم تک چھوڑنے کے لئے ساتھ آئی تھی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے مشن ہاؤس ''بیت السلام'' کے احاطہ میں اس مارکی میں جو جلسہ سالانہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے جلسہ سالانہ بیلجیئم کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ رہائش کے لئے مخصوص جگہوں، کھانا کھانے کی مارکی اور دفاتر اور تراجم کے لئے مخصوص جگہوں کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے لنگر خانہ کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس وقت کارکنان شام کے کھانے کے لئے دال پکا رہے تھے۔ کارکنان نے حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ دوپہر کو آلو گوشت پکایا تھا۔ حضور انور نے فرمایا جلسہ کی روایت کے مطابق دوپہر کو دال اور شام کو آلو گوشت پکائیں۔

معائنہ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے جو مشن ہاؤس کے ملحقہ رہائشی حصہ میں ہے۔

سات بجے شام حضور انور اپنے دفتر میں تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سوا آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ بیلجیئم کی مختلف جماعتوں سے 37 فیملیز کے 165 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

آج شام جماعت احمدیہ بیلجیئم کی طرف سے

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37536 میں ریاض احمد ولد احمد یونس پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4 مسلم لینڈ ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 260.82 مربع میٹر واقع 6 مسلم لائنز روز ہل ماریشس مالیتی -/758787 روپے۔ 2۔ مکان واقع ماریشس مالیتی -/102955 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد 4 مسلم لینڈ ماریشس گواہ شد نمبر 1 احمد Muslun ولد Razi Muslun روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 2 Junaid Muslun S/o Ahmad Muslun مسلم لائنز روز ہل ماریشس

مسل نمبر 37537 میں شگفتہ حسن زوجہ رانا محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ...... واقع محلہ باب الابواب ربوہ مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 400 گرام مالیتی -/3200 یورو۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ حسن ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالحکم خان ولد غلام قادر خان صاحب Loh Wurt-29 جرمنی

مسل نمبر 37538 میں عذرہ پروین ارشد زوجہ ارشد علی خان صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ضلع Darmsad بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 127-12 گرام مالیتی -/1154 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت شوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرہ پروین ارشد جرمنی گواہ شد نمبر 1 ارشد علی خان ولد محمد طفیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کاہلوں ولد عبدالحق جرمنی

مسل نمبر 37539 میں فرحت ناہید بنت حافظ شفیق احمد مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 101/0 دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں دو عدد وزنی مالیتی نامعلوم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت ناہید 10/10 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیالکوٹی ولد حبیب اللہ 12/12 دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29992

مسل نمبر 37540 میں اقبال بیگم زوجہ رانا عبدالرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/32 روپے موجودہ قیمت -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولہ مالیتی -/48000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اقبال بیگم 4/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سردار خان پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 37541 میں عرشیہ عنبر بنت امان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/3 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عرشیہ عنبر 4/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14671 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37542 میں شاہدہ خان بنت منظور احمد خان قوم مغل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے چھتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/2 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے از سابقہ خاوند۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ خان 6/2 محلہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد خان وصیت نمبر 8772 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37543 میں شہناز عنبر بنت محمد لطیف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک جوڑی بالیاں طلائی وزنی 2 گرام مالیتی -/2300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز عنبر 15/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14671 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37544 میں نصیرہ گوندل زوجہ مظفر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دارالعلوم غربی ثناء ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ گوندل 8/9 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498 گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 37545 میں شزیلہ تبسم بنت منور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ ماشہ مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شزیلہ تبسم 33/21 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010 گواہ شد نمبر 2 سراج الدین ظفر ولد میاں اللہ دین 33/21 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 37546 میں کلثوم اختر زوجہ محمد اسلم راشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/8 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 53 گرام 120 ملی گرام -/36278 روپے۔ اور حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم اختر 2/8 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم راشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد پسر موصیہ

مسل نمبر 37547 میں جمیلہ نذیر زوجہ نذیر احمد صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1960ء ساکن دارالصدر غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ ساڑھے بتیس روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ نذیر 20/3 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد رشید احمد 7/11 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ

مسل نمبر 37548 میں تسنیم قدسیہ بنت بشارت احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 9 درویشاں دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 10 گرام 581 ملی گرام مالیتی -/8800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم قدسیہ کوارٹر خدمت درویشاں دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد تنویر برادر موصیہ وصیت نمبر 30017 گواہ شد نمبر 2 امتہ اللہ قدوس والدہ موصیہ وصیت نمبر 19940

مسل نمبر 37549 میں عذرا فضل زوجہ فضل حق صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی پون تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ زیورات چاندی وزنی .... مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا فضل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر 2 فضل حق خاوند موصیہ

مسل نمبر 37550 میں فوزیہ متین بنت جلیل احمد صاحب شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جوڑی ٹاپس طلائی مالیتی اندازاً -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ متین 1/30 دارالبرکات نمبر 3 ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرحمٰن ولد فضل دین صاحب 1/30 دارالبرکات نمبر 3 ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان خالد ولد رشید احمد خالد جامعہ احمدیہ کوارٹر نمبر 7 ربوہ

مسل نمبر 37551 میں سردار ظفر اقبال ڈوگر ولد محمد حسین صاحب قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 13 کنال واقع عیدہ پورا ضلع نارووال مالیتی -/446875 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار ظفر اقبال ڈوگر 31 دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنصر اقبال ڈوگر پسر موصی

مسل نمبر 37552 میں امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد 9/31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس برادر موصی

مسل نمبر 37553 میں کاشف رفیق ولد چوہدری محمد رفیق قوم اٹھوال پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف رفیق 1/32 دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رفیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

قدیمی خادم سلسلہ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب کارکن مجلس انصاراللہ پاکستان ابن مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب آف 38 جنوبی سرگودھا مورخہ 11 ستمبر 2004ء کو بعمر 58 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز صبح ساڑھے دس بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم کو لمبا عرصہ دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں خدمت کی توفیق ملی۔ 1998ء میں مجلس انصاراللہ کی طرف سے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کی سعادت پائی۔ المہدی ہسپتال مٹھی تھر پارکر کی تعمیر کے سلسلہ میں بے لوث خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم بہت محنتی اور مخلص خادم سلسلہ تھے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے کے سوا سب شادی شدہ ہیں۔ مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالسلام عارف صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے والد مکرم غلام حسین بھٹی صاحب ولد مکرم شیر ولی بھٹی صاحب طاہر آباد ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 18 راگست 2004ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئے۔ آپ لمبے عرصہ تک ناصر آباد اسٹیٹ سندھ میں جماعت کی زمینوں پر کام کرتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 19 راگست 2004ء کو بیت المہدی گولبازار میں بعد نماز عصر مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع سلیم صاحب کھاریاں ضلع گجرات لکھتے ہیں خاکسار کے برادر نسبتی مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب ابن حضرت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل قادیان کینیڈا سے اپنی بیٹی کے پاس جرمنی آئے تھے۔ جہاں سے مکرم خواجہ صاحب بعارضہ قلب بیمار ہو کر علاج کے لئے واپس کینیڈا چلے گئے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب شاہدرہ لاہور لکھتے ہیں خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ضلع لاہور کا گزشتہ دنوں ایک پیچیدہ آپریشن ہوا ہے۔ بچی ابھی تک شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ اور طبیعت بفضل تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب سے بچی کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صوفی حبیب احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل شیخوپورہ شہر گزشتہ ایک ہفتہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے اور صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

مورخہ 15 ستمبر بروز بدھ ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ پچھلے سال اگست 2003ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم محمد مقبول قمر صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 26 راگست 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام "ایقان احمد قمر" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منظور احمد سعید صاحب (کالج والے) ابن مکرم میاں علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (آف لکھانوالی) کا پوتا اور مکرم محمد ناصر احمد صاحب (ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر وفاقی پبلک سروس کمیشن) آف اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت وسلامتی اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی پوسٹ گریجوایٹ سنٹر فار ارتھ سائنسز نے سیلف سپورٹنگ ایوننگ پروگرام میں درج ذیل پروگرام آفر کئے ہیں۔

i۔ ایم ایس سی ان اپلائیڈ انوائرنمینٹل سائنس (دوسالہ پروگرام)۔ ii۔ پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ ان اپلائیڈ انوائرنمینٹل سائنس (ایک سالہ پروگرام)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2004ء ہے۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 5 ستمبر 2004ء سے حاصل کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد صاحب شاہد کراچی ہیئر ڈریسر بالمقابل جامعہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے سسر مکرم بشیر احمد صاحب مورخہ 4 ستمبر 2004ء کو بعمر 77 سال مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم محمد طفیل گھمن صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 4 ستمبر کو محلّہ دارالشکر میں بعد از نماز عشاء پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 5

رات کے کھانے کے لئے باربی کیو کا پروگرام تھا۔ جس میں قافلہ کے ساتھ جرمنی سے آنے والا وفد بھی شامل ہوا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور اس مارکی میں تشریف لے گئے جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ قریباً 9 بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔ حضور انور کے ساتھ امیر صاحب جرمنی، امیر صاحب بیلجیئم اور امیر صاحب ہالینڈ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور ان امراء سے گفتگو بھی فرماتے رہے۔

نو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور نے مغرب وعشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد جرمنی سے آنے والے وفد نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ جرمنی سے آنے والا وفد رات ساڑھے نو بجے واپس فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:04
وقت عصر	4:25
غروب آفتاب	6:17
وقت عشاء	7:39

جبوب مفید اطہرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

دینی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات بہت زیب ڈیزائنوں میں
میٹلک مالڈنگس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
Lt Col
Dr.Naseer Ahmed Malik TI(M)
Bsc (Pb), BDS (Pb) RDS,
CAE Align (USA),DOC (Canada)
Invite you at
COLONEL'S FAMILY DENTISTRY
For quality dental treatment with economical package under
proper Sterilization against HIV & Hepatitis B & C
For Appointments
Visit or call Ph:(042) 5880464
Cell:0300-4286349
Address:
25-Central Commercial Market,
C-Block, Model Town Lahore.

C.P.L 29